گورنر اسٹیٹ بینک نے کثیر نباتاتی جنگل اور میوزیم لیبارٹری کا افتتاح کر دیا

گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر نے پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (پی ایس پی سی) میں کثیر نباتاتی جنگل کا افتتاح کر دیا۔ منیجمنٹ نے انہیں اس منصوبے کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ کثیر نباتاتی جنگل عوام، کمیونٹیز، تنظیموں، کاروباری اداروں اور سول سوسائٹی کو اجتماعی طور پر پودے لگانے کی حوصلہ افزائی کرنے اور اس کے نتیجے میں ماحول بہتر بنانے کی موجودہ حکومت کی ترجیح سے متاثر ہو کر لگایا گیا ہے۔

پی ایس پی سی کا کثیر نباتاتی جنگل (polyculture forest) کا منصوبہ 5,000 اسکوائر میٹر کے ”شہری جنگل“ پر محیط ہے، جس میں ”میاواکی“ طریقے کو استعمال کرتے ہوئے 45 مقامی اقسام کے 15,000 نوخیز پودے لگائے جائیں گے۔ اس طریقے کے تحت ایک ہی علاقے میں پودوں کی درجنوں اقسام کاشت کی جاتی ہیں۔ میاواکی طرز فکر پودوں کی فوری افزائش یقینی بناتا ہے، اس میں پودے کی نمونہ 10 گنا تیز اور اس کے نتیجے میں ہونے والی شجر کاری معمول کے مقابلے میں 30 گنا گہری ہوتی ہے۔ مزید برآں، ابتدائی تین برسوں کے بعد اس جنگل کی دیکھ بھال کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ اس منصوبے کے تحت جنگل کے ایکو سسٹم اور آبی حیات، جیسے پودوں، مچھلیوں اور دیگر آبی جانداروں کی اعانت کے لیے ایک چھوٹی جھیل بھی تیار کی گئی ہے۔ اس منصوبے میں پانی کے چھڑکاؤ کا ایک مائیکرو نظام بھی شامل ہے جس کے ذریعے درختوں کی جڑوں کو براہ راست ان کی ضرورت کے مطابق پانی فراہم کیا جاتا ہے۔ اس منصوبے کے پایہ تکمیل تک پہنچنے کے بعد پی ایس پی سی کا کثیر نباتاتی جنگل سالانہ 300 تا 350 ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرے گا۔ اس جنگل کے اضافی فوائد میں پرندوں، ممالیہ جانوروں اور کیڑوں کی مختلف اقسام کو جائے سکونت اور غذا کی فراہمی، درختوں کے قدرتی ایگزیکٹیشننگ اثر کی وجہ سے ملحقہ علاقوں کے درجہ حرارت میں کمی، زیر زمین واٹر ٹیبل کا دوبارہ بھرنا اور زمین کے کٹاؤ کی روک تھام شامل ہیں۔

اس موقع پر اپنے مختصر خطاب میں گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے مقاصد اور ماحول کی دیکھ بھال میں اسٹیٹ بینک اور پی ایس پی سی کے حصے کے طور پر کراچی میں شہری کنکریٹ کے جنگل میں سبز جزیرے جیسا کثیر نباتاتی جنگل عوام کے لیے ایک تحفہ ہے۔ مزید برآں، انہوں نے پی ایس پی سی کی پوری ٹیم، خصوصاً ان متعدد ارکان کی کوششوں کو سراہا جنہوں نے وبا کے باوجود دن رات کام کرتے ہوئے اس اختراعی منصوبے کو حقیقت کا روپ دیا۔ بعد ازاں، گورنر اسٹیٹ بینک نے کاغذ محفوظ رکھنے کی لیبارٹری کا افتتاح کیا۔ افتتاح کے بعد انہوں نے اس جگہ کا دورہ کیا اور عملے کے کام کو سراہا۔

ڈویژن آف آرکائیوز اور ریکارڈ منیجمنٹ کے تحت قائم کی جانے والی کاغذ محفوظ رکھنے والی لیب ملک میں اپنی نوعیت کی ایک منفرد لیب ہے کیونکہ تاریخ، emotional import اور ٹیکنالوجی کے لحاظ سے اسٹیٹ بینک کی آرکائیوز / ریکارڈ منیجمنٹ اور میوزیم کے اجزا غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں اور انہیں محفوظ بنانے کا کام بھی بہت اہم ہوتا ہے۔ یہ لیبارٹری اسٹیٹ بینک کے مستقل قیمتی ریکارڈز کے توشہ خانے کا کام انجام دے گی، جو مسلسل تاریخی قدر رکھتی ہیں یا قانونی و مالیاتی وجوہات کی بنا پر انہیں محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ ریکارڈ کو محفوظ کرنے کا ایک اور طریقہ آئی ٹی ڈی، اسٹیٹ بینک کے اشتراک سے نان لے منیجمنٹ سسٹم کے ذریعے تمام ریکارڈ کو ڈیجیٹل بنانا ہے۔

تفصیلی تجزیہ اور قیمتی ریکارڈز کو محفوظ بنانے میں ملک کی اپنے اہم ورثے اور تاریخ کے تحفظ کی کوششوں میں اسٹیٹ بینک کا کردار ہر اول دستے جیسا ہے۔ لیبارٹری میں محفوظ رکھنے کی سہولتوں میں کاغذ کا تحفظ شامل ہے جو ایک انتہائی تکنیکی کام ہے جس کے ذریعے کاغذ کو 100 تا 200 برسوں تک محفوظ رکھا جاسکتا ہے جبکہ اس میں فو میکیشن چیمبر، جلد بندی و جلد کھولنے کی سہولت، ہائی ٹیک ڈسٹ چیمبر اور ویکيوم / فریز ڈائنگ چیمبر میں فائلوں کا ڈسٹ ویکيوم شامل ہے۔